سوال

(636)کشمیر اور دوسرے ممالک کے جہاد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کشمیر اور دوسرے ممالک میں جو جہاد شروع ہے کیا یہ درست ہے اور اس جہاد میں بالعموم اور ہندو کے ساتھ یعنی کشمیر میں جہاد کے لیے والدین کی اجازت ضروری ہے ؟ اگر والدین اجازت نہ دیں تو پھر جہاد میں شرکت کیسی ہے اگر کوئی والدین کی اجازت کے بغیر کشمیر میں شہید ہو جائے تو اس کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے ان جہادوں میں جانے کے لیے والدین سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے صحیح بخاری اور ابوداود میں حدیثیں دیکھ لیں اور اس سلسلہ میں مجلة الدعوة میں حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ تعالی کا ایک مضمون چھپا تھا وہ مطالعہ فرمالیں اگر والدین سے اجازت لیے بغیر جہاد میں چلا گیا تو کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے عقوق الوالدین کو کبائر میں شمار فرمایا ہے ۔ دین وقرض کے علاوہ شہید فی سبیل اللہ کے تمام گناہ شہادت کے ساتھ معاف ہو جاتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص 454

محدث فتویٰ